بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

سالانہ محاضراتِ قرآنی

مرکزی انجمن کے زیر اہتمام سالانہ محاضرات قرآنی حسبِ اعلان' ۲۲ تا ۲۷ اپریل منعقد ہوئے۔ اس بار محاضرات کے مرکزی مقرر' انجمن کے صدر مؤسس' ڈاکٹر اسرار احمد صاحب تھے اور موضوع تھا: "منہجِ انقلابِ نبوی"۔ انتہائی مخدوش اور ابتر ملکی سیاسی حالات کے پس منظر میں مسلسل پانچ روز ان محاضرات کا نہایت کامیابی سے انعقاد انتہائی حیران کن ہی نہیں حد درجہ حوصلہ افزا بھی تھا۔۔ بحمد اللہ پانچوں روز وسیع و کشادہ قرآن آڈیٹوریم کی نشستیں قریباً مکمل طور پر پر رہیں' بلکہ پہلے اور آخری روز حاضرین کی تعداد کے مقابلے میں آڈیٹوریم کی نشستیں ناکافی نظر آئیں۔ تاہم اس سے بھی زیادہ قابل اطمینان اور لائق شکر بات یہ ہے کہ یہ انتہائی اہم موضوع کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریخ انسانی کا عظیم ترین انقلاب برپا فرمایا تو اس کا منہاج اور طریق کار کیا تھا اور یہ کہ دور حاضر میں اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لئے ہمیں سیرت و سنت سے کیا رہنمائی ملتی ہے' نہایت جامعیت کے ساتھ پانچ خطبات میں نہ صرف یہ کہ مکمل ہو گیا بلکہ ساتھ ہی اس ضمن میں مستفسرین کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات اور اشکالات کی تسلی بخش وضاحت بھی ہو گئی اور اس طرح یہ کہنا شاید غلط نہ ہو گا کہ بہت حد تک اس موضوع کا حق ادا ہو گیا۔ ان محاضرات کے آڈیو اور وڈیو کیسٹ تیار کر لئے گئے ہیں جن سے ان شاء اللہ اس فکر کے فروغ میں مدد ملے گی۔

ان محاضرات میں جن اصحاب علم و دانش کو بطور مستفسر مدعو کیا گیا تھا اور جن کے اسماء گرامی کی فہرست اُس ہینڈ بل میں شامل کی گئی تھی جو محاضرات کی اطلاع پر مشتمل تھا' وہ سب تو تشریف نہیں لا سکے تاہم بحیثیت مجموعی معاملہ مایوس کن بھی نہیں تھا کم و بیش پانچ چھ اصحابِ علم روزانہ بطور مستفسر شریک ہوتے رہے۔ اُن کے اٹھائے ہوئے دقیق علمی نکات اور پیش کردہ اشکالات شرکاء کی دلچسپی کا باعث بنے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کا خطاب روزانہ ڈیڑھ گھنٹے پر محیط ہوتا تھا اور اس کے بعد سوال جواب کی نشست قریباً ایک گھنٹے تک ممتد ہوتی تھی۔ مستفسرین میں سے جو حضرات ان محاضرات میں خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے ایک سے زائد بار تشریف لائے ان میں جناب جنرل ایم ایچ انصاری' علامہ شبیر بخاری' پروفیسر محمد سعید شیخ' جناب خورشید احمد گیلانی اور جناب سہیل عمر کے نام قابل ذکر ہیں۔ چھٹے دن یعنی ۲۸ اپریل کو ایک خصوصی اضافی نشست حاضرین کے سوالات کے جوابات کے لئے منعقد کی گئی۔ بحیثیت مجموعی محاضرات نہایت بھرپور' مفید اور کامیاب رہے۔

فالحمدُ للّٰہ علیٰ ذٰلک!